عکسِ تبرکات و نوادر

مشاہیر کے خطوط

حضرت مولانا عبد السمیع صاحب دیوبندی

بنام: مولانا عبد الحق شیخ الحدیث

۷۸۶

برادر مکرم محترم جناب مولوی عبدالحق صاحب زید مجدکم

بعد سلام مسنون آنکہ میں نے دو عریضہ ارسال کئے
مگر افسوس ہے کہ آپ نے ایک کا بھی جواب نہ دیا۔
خیر مضی ما مضی اسوقت باعث تحریر یہ ہے کہ
میں نے جو آپ سے وعدہ کیا تھا اوسکو پورا کیا مگر آپ نے
پہلو تہی فرمائی گذشتہ سال جناب مہتمم صاحب کو
توجہ دلا کر اور پر زور سفارش کر کے آپکو چند
اشخاص پر ترجیح دلا کر خط میں نے بھی لکھا اور
حضرت مہتمم صاحب نے بھی یاد فرمایا مگر آپ نے وقت کو
گذار دیا اور تشریف نہ لائے اب بھی آپ کو حضرت
مہتمم صاحب نے خط لکھا اور میں نے تشریف آوری کا
وعدہ بھی فرمایا تھا و شوال گذر گئی اور آپ نہیں
آئے اس سے مجھکو نہایت شرمندگی ہوئی

بنا بریں یہ عریضہ ارسال خدمت ہے آپ اسکو تار سمجھیں
اور دیکھتے ہی فوراً روانہ ہو جائیں تنخواہ کی کمی
بیشی کا کچھ خیال نہ فرمائیں اسوقت بھی مناسب
تنخواہ پر آپ کو رکھ لیا جائیگا اور ان شاء اللہ تعالیٰ
جلد از جلد آپکی ترقی کرا دیجائیگی ایسا وقت پھر
ہاتھ نہ آئیگا آپ کو اعلیٰ اور وسطی درجہ کے
اسباق دیئے جائیں گے اور آپ کسی امر کا اندیشہ
نہ فرماویں آپکے مصروفی کی درخواستیں آئی ہوئی
ہیں اگر آپ تشریف نہ لائیں تو ان میں سے
کسی کا انتخاب کر لیا جائیگا فقط والسلام

اپنے والد صاحب بزرگوار سے
میرا سلام مسنون فرمادیں۔

عبدالسمیع عفی عنہ
مدرسہ دیوبند
۶ شوال ۴۲ھ